

درس نظامی کے نصاب میں داخل علم صرف کی اہم کتاب



نصاب الصف



نصاب الصرف Mcqs

chapter NO01

(1) علم صرف کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے ہے

اسم فعل کلمہ حرف

(2) صرف ایک لغوی معنی ہیں

سوچنا * غلطی کرنا * بھیڑنا * طریق

(3) "صیغوں کو بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے میں جن کو غلطی سے بچانا" یہ فرض و ضابطہ ہے

علم صرف کی * علم النحوی * علم تفسیر * علم منطق

(4) کا لغوی معنی ہے بھیڑنا

نحو * منطق * صرف * بلاغت

(5) علم صرف کا موضوع کے اعتبار سے کلمہ ہے

گروہان * صیغہ * غلطی * اصول و ضوابط

chapter No 01 سوالات

* علم صرف کی تعریف، موضوع، غرض و ضابطہ بیان کریں۔

* علم صرف کو صرف کہنے کی وجہ بیان کریں۔

نصاب الصرف Mcqs

chapter NO 01

(1) علم صرف کا موضوع صیغہ کے اعتبار سے ہے

اسم فعل کلمہ حرف

(2) صرف ایک لغوی معنی ہیں

سوچنا * غلطی کرنا * بھیرنا * طریق

(3) "صیغوں کو بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے میں جن کو غلطی سے بچانا" یہ فرض و ضابطہ ہے

علم صرف کی * علم النکوی * علم تفسیر * علم منطق

(4) کا لغوی معنی ہے بھیرنا

غو * منطق * صرف * بلاغت

(5) علم صرف کا موضوع علم اعتبار سے کلمہ ہے

گردان * صیغہ * غلطی * اصول و ضوابط

chapter No 01 سوالات

* علم صرف کی تعریف، موضوع، غرض و ضابطہ بیان کریں۔

* علم صرف کو صرف کہنے کی و جمعیان کریں۔

(Maqs)

chapter NO 02

کیا جاتا ہے

(1) پر یا معنی لفظ کو

اسم

*

حرف

*

کلمہ

*

اقسام

2

(2) کلمہ کی اقسام کو "سہ اقسام" کہتے ہیں

3

4

5

3

2

(3) شش اقسام کی مثال ہے

صمیم

*

ثلاثی مزید فیہ

*

حرف

*

معموز

*

کتے ہیں

(4) کلمہ کی چھ اقسام کو

سہ اقسام

* شش اقسام

* ہفت اقسام

* ان میں سے کوئی نہیں

(5) ہفت اقسام میں سے ہے

صمیم

*

معموز

*

اجوف

*

یہ تینوں

*

قسمیں ہیں

(6) ایشی معنی پر مستقلان * دلالت کرنے یا نہ کرنے کے اعتبار سے کلمہ کی

5

*

4

*

3

*

2

(7) ضارب مثال ہے

* ان میں سے کوئی نہیں

اسم

*

حرف

*

فعل

"الی" اور "من" مثال ہے کی

حرف * اسم * فعل * ان میں سے کوئی نہیں

کے اردو ترجمہ میں "نا" آتا ہے

اسم * مشتق * جامد * مصدر

وہ اسم جو سے بنایا جائے اسے مشتق کہتے ہیں

جامد * مصدر * حرف * ان میں سے کوئی نہیں

"نامر" سے بنایا گیا ہے

نَصْرُ * نَصْرُ * نَصْرُ * نَصْرُ

"مصدر، مشتق، جامد" کی اقسام ہیں

فعل * اسم * کلمہ * حرف

کلمہ کی قسمیں ہیں

3 * 4 * 5 * 6

مشتق بیونے یا نہ بیونے کے اعتبار سے اسم کی قسمیں ہیں

2 3 4

مشتق بیونے یا نہ بیونے کے اعتبار سے 3 قسمیں ہیں

اسم * فعل * حرف * مصدر

کی

"نصر" مثال ہے

مصدر * مشتق * جامد * فعل

کلمہ اپنا معنی خود بتائے اور اس کا معنی کسی زمانے سے ملا ہوا ہو یہ تعریف ہے کی۔

کلمہ * اسم * فعل * حرف

وہ کلمہ جو دوسرے معنی سے ملے بغیر اپنا معنی پر دلالت نہ کرے یہ تعریف ہے کی

اسم * حرف * فعل * ان میں سے کوئی نہیں

"Chapter NO 03 Mcqs"

"کتاب" میں زائد حرف ہے

"ک" * ت * الف * ب

صرفیوں نے کلمہ کا وزن معلوم کرنے کے لیے بطور تین حروف کا انتخاب کیا ہے

دلیل * میزان * مشتق * ان میں سے کوئی نہیں

حروف زائدہ ہیں

7 * 6 * 10 * 3

"اليوم تنساه" "سالتمونيه" کا مجموعہ ہے

حروف اصلی * حروف زائدہ * مصدر * ان میں سے کوئی نہیں

(5)

Date

--	--	--	--

Chapter NO 04

حروف املیہ اور حروف زائدہ کے اعتبار سے کی ما اقسام ہیں

فعل * اسم و اعل * کلمہ * مافی

حروف املیہ اور حروف زائدہ کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام ہیں

ان میں سے کوئی نہیں 4 6 7

اگر کلمہ میں حروف املیہ ہوں تو اسے ثلاثی کہتے ہیں

3 2 4 5

اگر کلمہ میں حروف املیہ 4 ہوں تو اسے کہتے ہیں

ثلاثی رباعی خماسی مرید فیہ

اگر کلمہ میں حروف املیہ کے ساتھ کوئی زائدہ حرف ہو تو اس کلمہ کو کہتے ہیں

مجرد مزید فیہ * اعراب * ان میں سے کوئی نہیں

”سراج“ میں زائدہ

الف * س * ر * ج

خندرس "کے معنی ہیں

نئی شراب * عمدہ شراب * پرانی شراب * ان میں سے کوئی نہیں

خردق کے معنی ہیں

حلوہ * شہد * روٹی کا ٹکڑا * ڈال

وہ کام جس میں حرف اولیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو اسے کہتے ہیں

رباعی مزید فیہ * رباعی مجرد * رباعی ^{معلق} رباعی * ان میں سے کوئی نہیں

وہ کام جس میں حرف اولیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو اسے کہتے ہیں

خماسی * خماسی مجرد * خماسی مزید فیہ * ان میں سے کوئی نہیں

سراج کے معنی ہیں

جراغ * روٹی کا ٹکڑا * پرانی شراب * ان میں سے کوئی نہیں

اگر کام میں حرف اولیہ پانچ ہوں تو اسے کہتے ہیں

خماسی معلق * خماسی مزید فیہ * خماسی * خماسی مجرد

chapter NO 05

قسمیں ہیں

حروف صحیحہ اور حروف علت کے اعتبار سے کلمہ کی

3

7

6

5

کتے ہیں

(الف، واء، یاء) کو

* حروف تہمیں

* حروف مضارع

* حروف علت

حروف صحیحہ

کتے ہیں

اگر پھر فاء کلمہ میں ہو تو اُسے

* مضاف ثلاثی

* ميموز الفاء

فاء حرف

فاء کلمہ

کتے ہیں

وہ کلمہ جس میں دو حروف اولیہ ایک جنس کے ہوں اُسے

* مضاف

* ميموز

* مضاف

مثال

کتے ہیں

اگر عین کلمہ میں واقع ہونے والا حرف اسات واد ہو تو اُسے

* ان میں سے کوئی نہیں

* مثال وادی

* ناقص وادی

اجوی وادی

بھی کتے ہیں

ناقص کو

* لفیف مقرون

* معتل الفاء

* معتل العین

معتل اللام

بعض صرفیوں کے نزدیک ہفت اقسام ہیں

* ان میں سے کوئی نہیں

* چار قسم ^{بیاد} اقسام

* گیارہ (یا زوہ)

دس (دو)

اگر کلمہ میں دواؤں حروف علت ملے ہوئے ہوں تو اس کلمہ کو کہتے ہیں

افیف مقرون * افیف مفروق * مفصل ثلثی * مفصل رباعی

chapter NO 06

حروف اصلی کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

2 * 3 * 4 * 5

حروف علت کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

3 * 4 * 7 * 9

زمانے کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

2 * 3 * 4 * 5

وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے کہتے ہیں

ماضی * مضارع * امر * اسم فاعل

فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

2 * 3 * 4 * 5

مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی قسمیں

2 * 3 * 4 * 5

(9)

Date

--	--	--

Chapter No. 07

الواب کی جمع ہے

بابۃ * باب * ابواب * ان میں سے کوئی نہیں

ثلاثی مجرد کے کل ابواب ہیں

5 6 8 12

کثرت سے استعمال ہونے والے ابواب ہیں

5 6 7 8

کثرت سے استعمال ہونے والے ابواب کو کہتے ہیں

شاذ قلیل متروک مطرد

وہ ابواب جو کم استعمال ہوتے ہیں یہ ہیں

3 4 5 6

فُضِّلُ یَفْضُلُ ہے

متروک * مطرد * نہایت قلیل الاستعمال * ان میں سے کوئی نہیں

کادِیْطَاڈ ہے

متروک * مطرد * نہایت قلیل الاستعمال * ان میں سے کوئی نہیں

(نصرینصر، ضرب یضرب، سمع یسمع) کو کہتے ہیں

فروع البواب * ام البواب * متروک * شاذ

(فتح یفتح، کرم یكرم، حسب یحسب) کو کہتے ہیں

فروع البواب * متروک * شاذ * ام البواب

chapter No 08

فعل ماضی کی قسمیں ہیں

8 7 6 5

ماضی مطلق سے پہلے لگانے سے فعل ماضی قریب بن جاتا ہے

کان * لعل * لیت * قد

کامیغہ فعل ماضی کے میغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

کان * لعل * لیت * ان تینوں میں

کے شروع میں کان کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی استمراری بن جاتا ہے

امر * ماضی * مضارع * ان میں سے کوئی نہیں

فعل ماضی مطلق سے بنایا جاتا ہے

مصدر * مشت مجہول * ماضی استمراری * مشتق

ثلاثی مجرد سے ماضی معروف اوزان پر آتا ہے

5

4

3

2

فُعَلٌ رُفِيعٌ

واحد مذکر غائب * واحد مؤنث حاضر * واحد متکلم * واحد مذکر حاضر

کُنْتُمْ فُعَلْتُمْ کا ترجمہ ہے

کئی تہی ایک الزام * گئے گئے تھے تم سب مرد * کیا گیا تھا وہ ایک مرد * ان میں سے کوئی نہیں

chapter NO 09

حروف

یس

حروف مضارع

2

5

3

4

کتے یس

حروف مضارع کو

حروف یدیں حروف ایتن حروف لہجہ * ان میں سے کوئی نہیں

حروف ایتن "میں سے" یا "میں" کے شروع میں آتا ہے

1

8

4

5

حروف ایتن میں سے "تا" میں سے شروع میں آتی ہے

1

5

8

6

(12)

Date

میغوں کے آخر میں آتا ہے

نون اعرابی

* ان میں سے کوئی نہیں

7

2

5

میغوں کے آخر میں آتا ہے

نون فہمیری

* ان میں سے کوئی نہیں

5

7

*

2

میغوں کے آخر میں رفع آتا ہے

* ان میں سے کوئی نہیں

2

*

7

*

5

بھی کہتے ہیں

نون فہمیری کو

* نون ہمزہ

* نون اعرابی

* نون شوقہ

نون فہمیر

chapter No 10

طرح کے محل کرتا ہے

لُغ فعل مضارع پر داخل ہو کر

5

4

3

2

میغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتا ہے

لُغ

3

7

4

5

لُغ (جس میغوں کے آخر میں فہم ہوتا ہے، اگر ان کے آخر میں حرف علت ہو تو کرتا ہے

* نیس گرتا * بھی گرتا ہے بھی نہیں * ان میں سے کوئی نہیں گرا دیتا ہے

فعل نفی جہد بلام او کہتے ہیں

ماضی معنوی * ماضی لفظی * ماضی مثبت * ان میں سے کوئی نہیں

جو اوزم مضارع ہیں

6 5 4 * ان میں سے کوئی نہیں

نہی، نہی، الامراء وغیرہ مضارع پر داخل ہو کر اُسے دیتے ہیں

نہی * فتح * جزم * کسرہ

Chapter No 11

فعل مضارع معروف کے شروع میں "نہی" کا اضافہ کرنے سے * بن جاتا ہے

فعل نفی تاکید بلیں * فعل منفی تاکید بلیں * فعل نفی جہد بلام * ان میں سے کوئی نہیں

نواصب مضارع ہیں

3 4 5 6

اذن مضارع پر داخل ہو کر اُسے دیتا ہے

فتح * جر * نصب * جزم

فعل "نہی" کا معنوی عمل یہ ہے کہ فعل مضارع کو منفی مؤکد کر دیتا ہے اُس کے ساتھ فاص کر دیتا ہے

مستقل * حال * قریب * ان میں سے کوئی نہیں

14

Date

Chapter No 12

نوں تاکید . طرح کا ہوتا ہے

3 2 4 ان میں سے کوئی نہیں

مشدد کو کہتے ہیں

نوں ثقیلہ * نوں خفیفہ * نوں نسوة * نوں ضمیری

ساکن کو کہتے ہیں

نوں خفیفہ * نوں ثقیلہ * نوں نسوة * نوں ضمیری

نوں ثقیلہ پر میگوں میں سرہ آتا ہے

4 6 8 14

نوں ثقیلہ پر 8 میگوں میں آتا ہے

سرہ * فہم * جزم * فتنہ

نوں ثقیلہ کا مقابلہ حرف مرفوع میگوں میں مفتوح ہوتا ہے

4 5 1 6

نوں ثقیلہ کا مقابلہ حرف 1 میغے میں ہوتا ہے

مکسور * مفتوح * مجزوم * مبرور

15

Date

کاما قیل دو صیغوں میں مضموم ہوتا ہے

نون ثقیلہ * نون الراءلی * نون فہیری * ال میں سے کوئی نہیں

صیغوں میں نون ثقیلہ کا ما قبل الف ہوتا ہے

5 1 2 6

نون ففیفہ ہوتا ہے

مفتوح * مشدد * ساکن * مکسور

فعل مضارع کے آخر میں نون تاکید ہوتی ہے اس کے شروع میں لام تاکید آتا ہے

مفتوح یا لفظ اِما * مکسور یا لفظ اِما * مجرور اِما * ال میں سے کوئی نہیں

لِيَفْعَلَنَّ صیغہ ہے

واحد مذکر غائب * جمع مذکر غائب * واحد مؤنث غائب * واحد مذکر حاضر

لَتَفْعَلَنَّ صیغہ ہے

واحد مذکر حاضر * واحد مؤنث حاضر * واحد مؤنث غائب * جمع مؤنث حاضر

لِيَفْعَلَنَّ صیغہ ہے

واحد مذکر غائب * مؤنث واحد مؤنث غائب * جمع مذکر غائب * واحد متکلم

Chap No 13

وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے اسے کہتے ہیں

فعل مضارع * فعل ماضی * فعل بنی * فعل امر

فعل امر کی قسمیں ہیں

4

6

3

2

فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع مجہول سے پہلے لگائیں

لام امر * لام مفتوح * لام مفہوم * ان میں سے کوئی نہیں

"افعل" صیغہ ہے

واحد مؤنث حاضر * واحد مذکر غائب * واحد مؤنث غائب * واحد مذکر حاضر

اِفْعَالٌ ہے

امر مجہول بالنون خفیفہ * مضارع معروف بالنون خفیفہ * مضارع مجہول بالنون خفیفہ * کوئی نہیں

Chap 14

لائٹ بنی 5 مرفوعہ صیغوں کو دیتا ہے

نصب * فتح * جزم * ان میں سے کوئی نہیں

لو مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے

لاٹے ہی کامی عمل یہ ہے کہ یہ

فعل ماضی * فعل امر * فعل مضارع * فعل ماضی

وہ فعل جس کے ذریعہ کسی کو کسی کام سے روکا جائے اسے کہتے ہیں

فعل امر * فعل مضارع * فعل ماضی * فعل ہی

فعل ہی کے قسمن ہیں

5

4

3

2

"لَا تَفْعَلْ" صیغہ ہے

تثنیہ مونث عائشہ * تثنیہ مذکر فاطمہ * تثنیہ مونث فاطمہ * ان میں سے کوئی نہیں

"لَا تَفْعَلْ" کا ترجمہ ہے

نہ کرے وہ ایک مرد * نہ کیا جائے وہ ایک مرد * نہ کرے وہ ایک مرد * ان میں سے کوئی نہیں

لَا تَفْعَلْ صیغہ ہے

واحد مونث عائشہ

واحد مذکر فاطمہ

واحد مونث فاطمہ

* ان میں سے کوئی نہیں

فعل سے کل اسماء مشتق ہوتے ہیں

7

6

5

4

109 اسم مشتق جو اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ ساتھ فعل قائم ہو یہ کی تعریف ہے

اسم فاعل * اسم مفعول * مضاف * مضاف الیہ * اسم تفضیل

ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل طریقے سے بناتا ہے

ایک ایسی طریقے سے * جدا جدا طریقے سے * ماطرقے سے * ان میں سے کوئی نہیں

جس فعل میں حرف و پیشہ کے معنی ہوں اس سے اسم فاعل کا صیغہ بنواتا ہے۔
کے وزن پر مشتق

فُعَال * فُعَال * فُعَال * فُعَال

کا صیغہ نسبت کے لیے بھی آتا ہے

مَفْعُول * مَفْعُول * فاعل * فُعَال

فاعل کا صیغہ نسبت کے لیے بھی آتا ہے اسے * کہتے ہیں

فاعل ذی کذا * فاعل ہذا کذا * فاعل ذی کیت

تَمَار کے معنی ہیں

دودھ والا * نسیری والا * درزی * کھجور والا

بقال کے معنی ہیں

سبزی والا * دودھ والا * کھجور والا * ان میں سے کوئی نہیں

میں فاعل کا مفعول مرتبہ ظاہر کر کے لیتے آتا ہے

مربعات * اعداد * حرفہ و بیش * نسبت

* غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے وقت آخر کے ماقبل کو دیا جاتا ہے

فہم * فتنہ * کسرہ * ان میں سے کوئی نہیں

اسم مفعول، میں سے ہے

اسماء مشتق * اسماء افعال * اسماء کنایہ * اسماء اشارات

وہ اسم مشتق جو اس بات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو یہ کی تعریف ہے

اسم ظرف * اسماء اسم فاعل * اسم مفعول * اسم مبالغہ

ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کے وزن پر بنتا ہے

مفعول * مفعول * مفعول * ان میں سے کوئی نہیں

مکرمۃ ~~لحمی~~ صیغہ ہے

واحد مذکر غائب * واحد مذکر حاضر * واحد مؤنث حاضر * واحد مؤنث

chapter No 17

عموماً صفت مشبہ کا صیغہ ماضی مفوم العین سے مذکر کے لیے لے وزن پر آتا ہے

فُعْلَةٌ * فَعِيلٌ * فُعْلَانٌ * فُعْيَانَةٌ

عموماً صفت مشبہ کا صیغہ ماضی مفوم العین سے مؤنث کے لیے لے وزن پر آتا ہے

فُعْيَاةٌ * فَعِيلٌ * فُعْلَى * فُعْلَةٌ

عموماً صفت مشبہ کا صیغہ ماضی مفتوح العین سے مذکر کے لیے لے وزن پر آتا ہے

فُعْلٌ * فَعِيلٌ * فُعْلٌ * ان میں سے کوئی نہیں

عموماً صفت مشبہ کا صیغہ ماضی مکسور العین سے مذکر کے لیے لے وزن پر آتا ہے

فُعْلٌ * أَفْعَلٌ * فُعْلَانٌ * ان میں سے کوئی نہیں

عموماً صفت مشبہ کا صیغہ ماضی مکسور العین سے مؤنث کے لیے لے وزن پر آتا ہے

فُعْلَةٌ * فُعْلَاةٌ * فُعْلَى * یہ سب کے سب

فُعُورٌ ہے

اسم مفعول * اسم فاعل * صفت مشبہ * ان میں سے کوئی نہیں

اخر کے معنی ہیں

سرخ * سفید * نیلا * کھائی

(2)

Date

مفت مشبہ کی دلالت مفت پر ہونی ہے

داعی * عارضی * بھی داعی بھی عارضی * ان میں سے کوئی نہیں

اسم فاعل مفت پر دلالت کرتا ہے

داعی * عارضی * حقیقی * ان میں سے کوئی نہیں

مفت مشبہ کے صیغے سے آتے ہیں

فعل متعدی * فعل مجہول * فعل لازم * ان میں سے کوئی نہیں

اسم فاعل کے صیغے سے آتے ہیں

فعل لازم و متعدی * صرف فعل متعدی * صرف فعل لازم * ان میں سے کوئی نہیں

ندس کے معنی ہیں

بریشان * سخت * عقل مند * نرڈل

لسن کے معنی ہیں

موٹا * تیز * دلیر * ناپاک مرد

شجاع کے معنی ہیں

سخت * دلیر * نیکو کار * سردار

22

Date

Chap 18

حس میں کسی کلمہ الے میں مصدری معنی زیادتی پائی جائے اسے کہتے ہیں

اسم فاعل اسم تفضیل صفت مشبہ * اسم مبالغہ

اسم تفضیل قسمیں ہیں

2 3 4 5

فعلی صیغہ ہے

اسم مبالغہ * صفت مشبہ * اسم تفضیل * اسم آل

اسم تفضیل بنانے کی شرائط ہیں

5 3 8 16

"افعل" کا ترجمہ ہے

زیادہ کرنے والا ایسا مرد * زیادہ کرنے والے پیت سمرد * تمہارا زیادہ کرنے والا ایک مرد * اس میں سے کوئی نہیں

"فعل" کا ترجمہ ہے

زیادہ کرنے والی پیت سی لوریں * تمہارا زیادہ کرنے والی ایک لوریں * زیادہ کرنے والی ایک لوریں

اس میں سے کوئی نہیں

Chapter NO 19

وہ اسم مشتق جو فاعل میں مصدری معنی کی زیادتی پر دلالت کرتے ہیں کہتے ہیں

فعلت امشب * مصدر اسم تفضیل * اسم مبالغہ * فعل تعجب

اسم مبالغہ میں ~~اسم فاعل~~ میں مختلف حروف و سکونات میں رد و بدل کرنے سے بنایا

اسم فاعل فعلت امشب * اسم تفضیل * اسم مفعول

اسم اوزان کے اوزان سب کے سب ہیں

سمائی * قیاسی * ساذ * ان میں سے کوئی نہیں

عِلَاقَہ

اسم تفضیل * اسم مبالغہ * اسم فاعل * ان میں سے کوئی نہیں

"فُرَات" کا ترجمہ ہے

زیادہ مرنے والا * زیادہ تر مرنے والا * زیادہ مارنے والا * ان میں سے کوئی نہیں

میں تذکیر و تانیث کا فرق نہیں

اسم مبالغہ * اسم تفضیل * اسم فاعل * فعلت امشب

ثلاث مزید فی میں اسم مبالغہ کا اسمال ہے

شاذ کم زیادہ * بیشک * اکثر

اَنُوْل کا معنی ہے

میں کہنا کہناؤں کا * بیشک کہنے والا * اکثر کہنے والا * کہنا کہنا

ہے مسکین

اسم تفضیل * لغت مشب * اسم مبالغہ * اسم آل

ہے معطاء

اسم تفضیل * اسم آل * اسم آل مغربی * فعل تعجب

نذیر کے معنی ہے

حق بیان کرنے والا * بیشک ڈر سنانے والا * بیشک جاننے والا * بیشک سمجھنے والا

"علامہ" کے آخر میں تاء کی ہے

تائید * مبالغہ * مختصر * تعجب

"chap No 20"

وہ اسم جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعہ فعل واقع ہوا ہے کہتے ہیں

اسم آلہ * اسم تفضیل * مفتاح مشب * اسم ظرف

اسم آلہ کی قسمیں ہیں

2 3 4 5

اسم آلہ مغزی کا وزن یہ

مَفْعَلٌ * مَفْعَلَةٌ * مَفْعَالٌ * مَفْعِلٌ

کہتے ہیں

جو کام کرنے کے لئے پر دلالت کرے اسے

اسم آلہ کبریٰ * اسم آلہ وسطیٰ * اسم آلہ مغزی * ان میں سے کوئی نہیں

اسم آلہ کے اوزان ہیں

2 3 4 6

بھی اسم آلہ کے وزن پر آتا ہے

فَاعِلٌ * فاعِلٌ * مَفْعُولٌ * ان میں سے کوئی نہیں

میں تاکید و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا

اسم مبالغہ * اور اب * ان میں سے کوئی نہیں

اقالب کا معنی یہ

ٹھانے کا آلہ * میر گائے کا آلہ * کرنے کا ایک آلہ * ان میں سے کوئی نہیں

chap No. 21

اسم جوشی کام کرنے کے واقعہ کو کہیں کہا گیا ہے یا نہیں دلائل کرتے ہوئے ہیں

اسم ظرف * مفت مشبہ * اسم فاعل * اسم مفعول

اسم ظرف، نباتات وقت اگر فعل مضارع مفتوح العین ہو تو عین کلمہ کو دے دیں گے

فتی * نصب * خبر * ان میں سے کوئی نہیں

اسم ظرف، نباتات وقت اگر فعل مضارع مفعول العین، یا ناقص ہو تو کو فتیہ دیں گے

لام کلمہ * قاء کلمہ * عین کلمہ * ان میں سے کوئی نہیں

فعل مضارع مکسور العین یا مثال یا مضارع مکسور العین ہو تو عین کلمہ کو دے دیں گے

کسرہ * ساکن * منصوب * مفعول

مَفْرُوعٌ

ہے

اسم ظرف * اسم جامد * مصدر * اسم آل

ثلاثی مجرد سے اسم ظرف وزن ہر آتا ہے

2

3

4

5

کبھی شئی کی کثرت پر دلالت کے لیے اسم ظرف کے وزن ہر آتا ہے

فَاعِلٌ * مُفَعَّلَةٌ * مُفَعَّلَةٌ

غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف اسم مفعول کے وزن ہر آتا ہے

اسم مفعول * مفتاح مشبہ * اسم آل * ان میں سے کوئی نہیں

مقامات اسے ہیں جہاں مضارع مفعول العین سے اسم ظرف خلاف قیاس مفعول العین آتا ہے

9

12

15

14

مَنْجَرٌ کا معنی ہے

قربان گاہ * اونٹ ذبح کرنے کی جگہ * سانس نکلنے کی جگہ * ان میں سے کوئی نہیں

مَنْجَرٌ کا معنی ہے

اونٹ ذبح کرنے کی جگہ * گرنے کی جگہ * مانگ * مانگ

Chapter NO 22

وہ فعل جو کسی چیز پر تعجب کے اظہار کے لیے وضع کیا گیا ہو اسے کہتے ہیں

فعل مضارع * فعل امر * فعل تعجب * فعل نہی

ثالثی مجرد سے فعل تعجب کے اوزار ہیں

6

5

4

3

6

"ما افعلہ" قرین ہے

فعل * فعل تعجب * فعل امر * ان میں سے کوئی نہیں

فعل تعجب سے بنتا ہے

فعل ماضی * فعل مضارع * اسم تفعیل * اسم مفعول

جب فعل تعجب ہا اشد جملہ "کے طریقے سے بنائیں تو اس فعل کے مفسر کو لائیں

نکرہ * منصوب * نکرہ اور منصوب * ان میں سے کوئی نہیں

جب فعل تعجب "اشدد" کے طریقے سے بنائیں تو اس فعل کے مفسر کو کسانہ کا اضافہ کریں

حرف جرباء * حرف جرفیہ * حرف جرجی * ان میں سے کوئی نہیں

قسمیں ہیں

مصدر کی

* ان میں سے کوئی نہیں

4

2

3

وہ مصدر جن کا کوئی خاص وزن مقرر ہو یہ تعریف ہے کی

* مصدر

* مصدر میخی

* قیاسی

سمائی

تلاقی مجرد کے علاوہ باقی تمام مصدر ہیں

* ان میں سے کوئی نہیں

* عمومی

* سمائی

قیاسی

کے وزن پر آتا ہے

جس فعل میں بیماری کا معنی پایا جاتا ہے اس کا مصدر

* فَعَالٌ

* فُعْلَلَةٌ

* فُعْلَلَةٌ

فَعِلٌ

کے وزن پر آتا ہے

جس فعل میں نقل و حرکت کا معنی پایا جاتا ہے اس کا مصدر

* مَفْعَلٌ

* فَعِلٌ

فَعَالٌ

* ان میں سے کوئی نہیں

کہتے ہیں

باب مفعلہ کے علاوہ جس مصدر کے شروع میں "میع زائدہ" ہو اُسے

* مصدر اصلی

* مصدر میخی

مصدر جعلی

مصدر

کا وزن "مرۃ (مرتہ) کے لیے استعمال ہوتا ہے

* فَعَالٌ

* فُعْلَلَةٌ

* فُعْلَلَةٌ

فَعِلٌ

بیان کرنے کے لیے ہے

فَعْلَةٌ کا وزن

نوع * مقدار * مرتب * بیماری

بیان کرنے کے لیے ہے

فُعْلَةٌ کا وزن

مقدار * نوع * مرتب * حرکت و نقل

کے وزن پر آتا ہے

مثال دافعی کا مصدر میخی

مَفْعُلٌ * مَفْعِلٌ * مَكْرُمٌ * مَحِيَّةٌ

مصدر میخی کے افزاں ہیں

3 * 4 * 5 * 7 *

کے وزن پر آتا ہے

ثلاثی مجرد صیغ افعال کا مصدر میخی

مَفْعُلٌ * مَفْعِلٌ * مَفْعِلٌ * مَفْعُلٌ

کے وزن پر آتا ہے

غیر ثلاثی افعال کا مصدر میخی

اسم تفضیل * اسم فاعل * لفظ مشبہ * اسم مفعول

جس سے کم وزن کیا جائے اُسے کہتے ہیں

الحاق * مُلْحَق * مُلْحَقٌ * ان میں سے کوئی نہیں

جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آگئی ہو وہ ہوتا ہے

مجرد * مزید فیہ * الحاق * مُلْحَق

ضروری ہے کہ
کی وجہ سے مُلْحَق کے معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو

مجرد * مزید فیہ * الحاق * ملحق

وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی نہ آئی ہو۔

ملحق * الحاق * مزید فیہ * ان میں سے کوئی نہیں

ابتداءً کی دو قسمیں ہیں

الف * ہمزہ * ہمزہ دملیہ * ان میں سے کوئی نہیں

ہمزہ وہ ہمزہ جو میراں کے فاء، عین، لام (کلمہ کے مقابلے میں آئے ہوئے)

ہمزہ استفہام * ہمزہ دملیہ * ہمزہ املیہ * ہمزہ زائدہ

ہمزہ زائدہ کی قسمیں ہیں

جو ہمزہ ملا کر پڑھنے کی صورت میں نہ گرتا ہے کہتے ہیں

ہمزہ قطعہ * ہمزہ زائدہ * ہمزہ اصلی * ان میں سے کوئی نہیں

اسے تفضیل میں ہمزہ ہے

• رائدہ • اصلی • قطعہ * ان میں سے کوئی نہیں

باب افعال کا فعل امر حاضر کا ہمزہ ہے

قطعہ * اصلی * استغیامیہ * ان میں سے کوئی نہیں

جو ہمزہ زائدہ وصل کلام میں گرجا ہے کہتے ہیں

اصلی * وصلیہ * قطعہ * ان میں سے کوئی نہیں

"ابن، ابنة، اسم، امرأة، امراء" میں ہمزہ یوتا ہے

اصلی * وصلیہ * قطعہ * ان میں سے کوئی نہیں

ہمزہ وصلیہ والا حرف صرف ہے

ایک • > • 5 * ان میں سے کوئی نہیں

جو ہمزہ میزان کے فاء، یں، لام کے مقابلے میں نہ آئے اسے کہتے ہیں

اصلی * زائدہ * قطعہ * ان میں سے کوئی نہیں

نصاب الصرف

chapter NO 27

۱) تمام ابواب کو حصوں پر تقسیم کیا جاتا ہے

4 5 6 7

۲) ثلاثی مجرد کے ابواب ہیں

5 6 7 8

3 ثلاثی مزید فیہ کے ابواب ہیں

11 10 12 14

رباعی مجرد کے ابواب ہیں

1 2 3 4

رباعی مزید فیہ کے ابواب ہیں

3 4 5 6

ملحق رباعی مجرد کے ابواب ہیں

6 7 8 9

ملحق رباعی مزید فیہ کے ابواب ہیں

7 9 11 12

تھا

باب "افْعَل" اصل میں

تَفَعَّلُ * أَفْعَلُ * ان میں سے کوئی نہیں

باب افتعال میں فاء کلمہ کے بعد زائدہ ہوتی ہے

فاء * تاء * نون * الف

باب انفعال میں فاء کلمہ سے پہلے زائدہ ہوتی ہے

الف * نون * تاء * ان میں سے کوئی نہیں

باب افعال میں لام کلمہ ہوتا ہے

مشدد * ساکن * متحرک * ان میں سے کوئی نہیں

باب "افعال" کے شروع میں ہوتا ہے

ہمزہ و ملیہ * ہمزہ و ملیہ زائدہ * ہمزہ و ملیہ زائدہ * ان میں سے کوئی نہیں

باب میں فاء اور عین کلمہ مشدد ہوتا ہے

اَفْعُلُ * اَفْعُولُ * اَفْعُلُ

باب تفعیل کا کلمہ مشدد ہوتا ہے

فاء * عین * لام * فاء اور عین